# انڈین مشن کے سربراہان کے لئے وزیر اعظم کا پیغام

07 فروری، 2015 (آئی این ایس انڈیا)

☆ ہندوستان کو اہم کردار میں رکھنے کے لئے موجودہ عالمی ماحول کا استعمال کریں

☆ ''آپ عظیم وراثت کے متحرک نمائندے ہیں''

☆ عالمی امن کے لئے نئے خطرات سے نمٹنے میں دنیا کی مدد کرنا ہندوستان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے

☆ ہندوستان کو موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جدوجہد کی قیادت کرنی چاہئے؛ فطرت سے محبت ہندوستانی ثقافت کا حصہ ہے

آج وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول ایک نایاب موقع فراہم کررہا ہے، جب دنیا ہندوستان کو گلے لگانے کی خواہشمند ہے اور ہندوستان اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ پوری دنیا سے آئے ہندوستانی مشن کے سربراہان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس منفرد موقع کا استعمال وہ ہندوستان کی قائدانہ پوزیشن بنانے کے لئے کریں نہ کہ دنیا کی صرف متوازن طاقت بنے رہنے میں۔

پرانی سوچ کو پیچھے چھوڑنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ بدلتے عالمی حالات کے مطابق اپنے آپ کو تیزی سے ڈھالیں۔

دنیا کے سامنے ہندوستان کو پیش کرنے میں مشن کے سربراہان کے کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم

نے انہیں ہندوستان کی شاندار وراثت کے شاندار متحرک نمائندے بتایا۔انہوں نے ان سے ہندوستان کی ترقی کی ترجیحات کے سلسلہ میں واضح انداز میں انتھک کوشش کرنے اور بیرون ملک ہندوستان کے مفادات کوآگے بڑھانے کی درخواست کی۔

21ویں صدی کے ٹکراؤ کے بارے میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ عالمی امن وخوشحالی کے لئے آج نئے خطرات اور نئے کھلاڑی ہیں اور یہ بھی کہا کہ ہندوستان جس نے ہمیشہ عالمی رواداری اورامن کا ساتھ دیا ہے، لیکن اس پرامن کے لئے ان چیلنجوں کودور کرنے میں دنیا کی مدد کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنج پر وزیراعظم نے کہا کہ ماحولیات کی حفاظت کرنا ہندوستان کے ثقافتی ورثے کا حصہ ہے اوراس وجہ سے، ہندوستان کواس چیلنج سے نمٹنے میں یقیناً اہم کردار ادا کرنا چاہئے اور ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجوں کے تئیں عالمی سوچ میں تبدیلی لانے کی سمت میں بھی کام کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں ایسی ہزاروں مثالیں ہیں جو ہماری ماحولیات سے انسیت کوظاہر کرتی ہیں۔

وزیراعظم نے ریکارڈ وقت میں اور ریکارڈ تعداد میں شریک معاونین کے ساتھ اقوام متحدہ میں بین الاقوامی یوگا دن کو اپنائے جانے میں ان کی کامیابی کے لئے ہندوستانی سفارتی برادری کو کریڈٹ دیا،انہوں نے کہا کہ تناؤدور کرنے سمیت پوری دنیا کے لوگوں کے روزمرہ کے عام مسائل کے ممکنہ حل

کے طور پر یوگا کو پیش کیا جانا چاہئے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ نیتی آیوگ نے غیر مقیم ہندوستانیوں کو ہمارے ملک کی بہت بڑی طاقت کے طور پر سمجھا ہے اور مشن سربراہان کو اختراعی طریقے ڈھونڈنے چاہئیں جس کے ذریعے اس طاقت کو مثبت طور پر مضبوط کیا جا سکے۔

وزیر اعظم نے پوری دنیا میں ہندوستانی مشن کے بہترین طریقوں کا ایک مجموعہ تیار کرنے اور افقی طور پر اس کی تشہیر کرنے کا اعلان کیا۔انہوں نے مشن سے صاف صفائی کی ثقافت تیار کرنے اور ڈیجیٹل سفارتکاری میں سب سے آگے رہنے میں شراکت کرنے کی اپیل کی۔انہوں نے مشن سے ڈیجیٹل لائبریری بنانے کی اپیل کی جو بہترین ہندوستانی ثقافت کو ظاہر کرے اور بیرون ممالک کے مشہور افراد سے باقاعدہ رابطہ قائم کرے، جو ہندوستان آئے ہیں یا جنھوں نے ہندوستان آنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ مکمل انسانی نسل کی تاریخ میں تعلق بہت اہم رہا ہے اور انسانیت نے بھی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جدوجہد کی ہے۔

مرکزی وزیر خارجہ محترمہ سشما سوراج، وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر وی کے سنگھ اور خارجہ سکریٹری مسٹر ایس جی شنکر اس موقع پر موجود تھے۔

نئی دہلی

07فروری، 2015